خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

خطبہ نمبر 23

منگل 8- جون 1999ء - 23 صفر 1420 ہجری - 8- احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر126

راہ مولیٰ میں زخم کھانے والے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے جو اللہ کی راہ میں زخمی ہوا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم کا رنگ تو خون جیسا ہی ہوگا مگر اس سے کستوری کی خوشبو آرہی ہوگی۔

(صحیح بخاری کتاب الجهاد باب من یجرح فی سبیل اللّٰہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدمت دین کے دوران وفات پانے والے مربیان اور واقفین کا ایمان افروز تذکرہ

یہ جانی قربانیاں جماعت احمدیہ کی زندگی کی ضمانت ہیں

اپنے وطن میں حادثاتی اور غیر ممالک میں کسی بھی طرح وفات پانے والے اس فہرست میں شامل ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4- جون 1999ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 4- جون 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے راہ خدا میں جان دینے والوں کا تذکرہ جاری رکھتے ہوئے خدمت دین کے دوران وفات پاجانے والوں کا ذکر فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو واقفین زندگی خدمت دین کے دوران اپنے ملک میں حادثاتی یا دوسرے ممالک میں کسی بھی طرح وفات پائیں وہ راہ خدا میں جان دینے والوں میں شامل ہوں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے سب سے پہلے کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب کا ذکر فرمایا جنہوں نے لیگوس نائیجیریا میں خدمت دین بجالاتے ہوئے وفات پائی۔ مکرم ابوبکر ایوب صاحب نے انڈونیشیا اور ہالینڈ میں خدمت دین انجام دی وفات کے وقت وہ مربی انچارج تھے اور ان کی عمر 66 برس تھی۔ مکرم طاہر احمد صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور، مکرم جواد رشید صاحب برادر زرتشت منیر احمد خان صاحب اور مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب ابن مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب یہ تینوں نوجوان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے قافلہ کے ساتھ لاہور سے ربوہ حفاظت کی غرض سے آرہے تھے کہ پنڈی بھٹیاں کے قریب کار کے حادثہ میں وفات پائی۔ مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب نے کانو نائیجیریا میں جولائی 1981ء میں خدمت دین کے دوران وفات پائی۔ مکرم قریشی محمد اسد اللہ کاشمیری صاحب کا کشمیر سے تعلق تھا۔ 1959ء میں بیعت کی پھر زندگی وقف کردی کئی جگہ بطور مربی خدمات انجام دیں بہت سی کتب لکھیں 26- اگست 1982ء کو وفات پائی۔ مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب لاہور میں مربی تھے جب موٹر سائیکل کے حادثے میں وفات پائی۔ حضور نے فرمایا یہ میرے کلاس فیلو تھے۔ الحاج محمد ابراہیم بنگی صاحب کانو نائیجیریا ہاؤسا قبیلے سے تعلق رکھتے تھے مقامی مربی تھے صاحب علم آدمی تھے مخالفوں نے پیشکش کی کہ اعلیٰ عہدہ دیں گے کار اور دیگر سہولتیں دیں گے مگر آپ نے ان کی پیشکش رد کردی 1984ء میں کار کے حادثے میں جان دے دی۔ مکرم قریشی محمد اسلم صاحب ٹرینیڈاڈ میں مربی سلسلہ تھے جب کسی نامعلوم قاتل نے ان کو گولی مار کر ہلاک کردیا۔ ان کی قربانی کا سال 1985ء تھا۔ مکرم عبدالمالک آڈجے صاحب نے 31- اکتوبر 1986ء کو کار کے حادثے میں وفات پائی۔ مکرم مولوی محمد احمد مینسہ صاحب غانا سے تعلق رکھتے تھے۔ جامعہ سے شاہد اور فقہ میں تخصص کیا۔ خدمت دین میں معروف تھے جب بس کے حادثہ میں وفات پائی۔ مکرم مبارک احمد ساقی صاحب نے 16- مئی 1994ء کو دل کے عارضے سے وفات پائی۔ حضور نے فرمایا یہ میرے کلاس فیلو تھے۔

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مربی سلسلہ نے 23- اگست 1993ء کو وفات پائی آپ نائیجیریا، لائبیریا، سوئٹزرلینڈ، انگلستان اور جرمنی میں مربی رہے۔ ہر ابتلاء میں حیرت انگیز صبر و ثبات کا مظاہرہ کیا۔ حضور نے فرمایا میں ایک وقت ان سے ناراض ہوا اور ان کی ساری ترقیات ختم کرکے ان کو ایک عام آدمی کا درجہ دے دیا۔ مگر ان کو ذرہ بھر شکوہ نہ ہوا۔ اور اپنی اولاد کو نظام سلسلہ سے مضبوط رابطہ کی تلقین کرتے رہے۔ حضور نے فرمایا ان کے اس خاص جذبہ نے میرا دل موہ لیا۔ ان کی قبر پر حضور نے یہ مصرعہ لکھوایا۔

"بے وفاؤں میں نہیں ہوں میں وفاداروں میں ہوں"

مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب نائیجیریا میں مربی سلسلہ تھے 17- دسمبر 1994ء کو ایک سفر کے دوران حادثہ کا شکار ہوگئے۔ ان کی بیگم نے ان کی روانگی سے قبل خواب میں دیکھا کہ ان کا خاوند خدمت دین کے سفر سے کفن میں لپٹا واپس آیا ہے۔ حضور نے فرمایا ایسے خواب احمدیت کی صداقت کا زندہ ثبوت ہیں۔ مکرم محمد کمال الدین صاحب نے نائیجیریا میں 4- دسمبر 1993ء کو وفات پائی۔ مکرم چوہدری محمد عیسیٰ صاحب مربی سلسلہ نے 30- ستمبر 1994ء کو لندن میں وفات پائی۔ مکرم علی حیدر اپل صاحب مربی سلسلہ نے 30- اپریل 1995ء کو کینیڈا میں کار کے حادثے میں وفات پائی۔ مکرم مبشر احمد صاحب باجوہ جرمنی کے سرگرم کارکن اور فدائی تھے خلافت کے عاشق تھے۔ 23- اگست 1995ء کو کار کے حادثے میں فوت ہوگئے۔ مکرم احسان احمد باجوہ صاحب نے زندگی بطور کارپینٹر وقف کی تھی۔ 12- اکتوبر 1995ء کو وفات پائی۔ مکرم الحاج سید حلمی الشافعی مصر کے رہنے والے تھے۔ 1965ء میں احمدی ہوئے ایم ٹی اے کے پروگرام لقاء مع العرب میں حضور کے ارشادات کا انگریزی سے عربی میں ترجمہ کرتے تھے۔ دل کے دورے سے 12- فروری 1996ء کو فوت ہوئے۔ مکرم اسماعیل روالو گیمبیا کے معلم تھے گنی بساؤ میں کار کے حادثے میں فوت ہوئے۔ مکرم ابراہیم کنڈا صاحب بورکینا فاسو 1992ء میں احمدی ہوئے۔ 21- جون 1996ء کو حادثے میں فوت ہوئے۔

مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب سابق مربی سپین و پرتگال نے سپین میں 77 سال کی عمر میں وفات پائی۔ مکرم استاد ابوبکر صاحب گیمبین تھے کار کے حادثہ میں وفات پائی۔ مکرم ناصر فاروق سندھو صاحب مربی سلسلہ نے 22 سال کی عمر میں 13- اپریل 1999ء کو حادثے میں وفات پائی۔ آخر میں حضور نے دعا کی اللہ تعالیٰ ان سب کو غریق رحمت کرے اور ان کی اولادوں کو ہمہ وقت دینی اور دنیاوی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

تاریک گھاٹی کے قیدی

مسلسل تکالیف دینے کے باوجود بھی جب کفار مکہ نے دیکھا کہ مسلمان صبر و استقامت سے ان تمام مراحل کو برداشت کرتے چلے جا رہے ہیں اور ان کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے تو انہوں نے محرم 7 نبوی میں ایک باقاعدہ معاہدہ لکھا کہ کوئی شخص خاندان بنوہاشم اور بنومطلب کے پاس کوئی چیز فروخت نہ کرے گا۔ نہ ان سے کچھ خریدے گا۔ نہ ان کے پاس کوئی کھانے پینے کی چیز جانے دے گا۔ نہ ان کے ساتھ رشتہ کرے گا۔ نہ ان سے کسی قسم کا تعلق رکھے گا جب تک وہ محمدؐ سے الگ نہیں ہو جاتے۔

اس معاہدہ پر تمام بڑے بڑے رؤساء کے دستخط ہوئے اور پھر قومی عہد نامہ کے طور پر کعبہ میں لٹکا دیا گیا۔

چنانچہ مسلمان اور ان کے حامی شعب ابی طالب میں قیدیوں کی طرح نظر بند کر دیئے گئے۔

ان ایام میں محصورین کو جو سختیاں برداشت کرنی پڑیں ان کا حال پڑھ کر بدن پر لرزہ پڑ جاتا ہے۔ مگر آفرین ہے ان پر کہ کسی ایک نے بھی ایک لمحہ کے لئے بھی استقامت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔

صحابہ بیان کرتے ہیں کہ بعض اوقات انہوں نے جانوروں کی طرح جنگلی درختوں کے پتے کھا کھا کر گزارہ کیا۔

(السیرۃ المحمدیہ از مولوی محمد کرامت علی صفحہ 129 باب اجتماع المشرکین علی منابذہ بنی ھاشم)

معلوم نہیں کیا تھا

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رات کے وقت ان کا پاؤں کسی ایسی چیز پر جا پڑا جو تر اور نرم معلوم ہوتی تھی ان کی بھوک کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے فوراً اسے اٹھا کر نگل لیا اور وہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے آج تک پتہ نہیں وہ کیا چیز تھی۔

ایک دوسرے موقعہ پر بھوک کی وجہ سے ان کا یہ حال تھا کہ انہیں ایک سوکھا ہوا چمڑا مل گیا تو اس کو انہوں نے پانی میں نرم کیا اور پھر بھون کر کھایا۔

(الروض الانف بحوالہ سیرۃ خاتم النبیین از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ 116)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

یہ وہ زمانہ ہے جس میں ہماری تمام برکتیں درود سے وابستہ ہو چکی ہیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے درود ہی کی برکت سے دنیا میں دین پھیلے گا

دنیا میں جہاں جہاں بھی جماعت پھیل رہی ہے درود شریف کی گونج سے وہ سارے علاقے گونج اٹھنے چاہئیں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 12- مارچ 1999ء بمطابق 12- امان 1378 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ احزاب کی آیت 57 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو (سورۃ الاحزاب آیت 57) درود شریف کی برکتوں سے متعلق گزشتہ خطبے میں میں نے کچھ مضمون بیان کیا تھا۔ اس خطبے میں انشاء اللہ اسی مضمون کو حدیثوں اور حضرت مسیح موعود (۔) کے حوالوں کے ساتھ آگے بڑھاؤں گا۔

پہلی حدیث جو میں نے چنی ہے وہ سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا سے لی گئی ہے حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو (۔) بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔ اب چاہے تو اس میں کمی کرے چاہے تو اسے زیادہ کرے۔ (سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا) یہ دن رات کے ہر عرصے پر پھیلا ہوا مضمون ہے جس وقت بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دھیان جائے آپؐ پر درود بھیجنا چاہئے کیونکہ جس نسبت اور جس شدت اور خلوص کے ساتھ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں گے اسی نسبت، اسی شدت، اسی خلوص کے ساتھ فرشتے بھی ہم پر درود بھیجیں گے۔

یہاں یہ قابل توجہ امر ہے کہ اللہ درود بھیجتا ہے۔ **سوال یہ ہے کہ اللہ کیسے درود بھیجتا ہے۔ اللہ کے درود بھیجنے سے مراد یہ نہیں ہے کہ گویا اللہ کسی اور سے دعا کرتا ہے۔ وہ برکتیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرماتا ہے ویسی ہی برکتیں حصہ رسدی ان مومنوں کو بھی عطا فرما دیتا ہے جنہوں نے پورے خلوص اور محبت و اخلاص کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا۔** اب اس میں کمی یا زیادتی کرنی، مراد ہے زیادہ وقت درود بھیجنا یا کم وقت بھیجنا ہر شخص کی اپنی توفیق کے مطابق ہے۔

ایک اور حدیث سنن ابن ماجہ سے اخذ کی گئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا اس نے جنت کا رستہ کھو دیا یا وہ جنت کے رستے سے ہٹ گیا (سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اب یہاں لفظ بھولنا استعمال ہوا ہے جس سے بظاہر یہ اثر پڑتا ہے کہ اگر کوئی بھول کر بھی کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے اور بھول جائے اس بات کو تو ہر وقت اس کا مواخذہ ہوگا اور وہ جنت سے بھٹک جائے گا۔ یہاں لفظ نَسِیَ کا یہ معنی کرنا درست نہیں ہے کیونکہ قرآن کریم اس کے ایک اور معنے بیان فرماتا ہے انہیں معنوں کا یہاں اطلاق ہوتا ہے۔

(۔) ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ وہاں بھلانے سے مراد یہ ہے کہ اللہ کی یاد دل سے کلیۃً نکل گئی اور وہ لوگ جو اپنے دل کو اللہ کی یاد سے خالی کر بیٹھتے ہیں۔ پس نسی کا یہی معنی اس حدیث میں درست معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ جو مجھ پر درود بھیجنا بھلا بیٹھتے ہیں ان کو یاد ہی نہیں آتا کہ اس درود کی کتنی اہمیت ہے وہ لوگ ہیں جن کا جنت کا رستہ کھویا جاتا ہے۔ ورنہ کبھی اتفاقاً بشری کمزوری کی وجہ سے یا دیگر مصروفیات کے باعث انسان اگر درود پڑھنا بھول جائے تو ہرگز یہ مراد نہیں کہ وہ اسی وقت جنت کے رستے سے ہٹ کر جہنم کے رستے کی طرف سفر شروع کر دیتا ہے۔

ایک حدیث سنن ابی داؤد سے کتاب الصلوٰۃ باب الجمعہ سے لی گئی ہے حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا **تمہارے بہترین ایام میں سے ایک جمعہ کا دن ہے۔ اسی روز آدم پیدا کئے گئے، اسی روز انہیں وفات دی گئی، اسی روز نفخ صور ہوگا اور اسی روز غشی ہوگی۔ پس اس روز تم مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ تمہارا درود مجھے پہنچایا جائے گا۔** راوی کہتے ہیں کہ اس پر صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ جب آپؐ کا وجود بوسیدہ ہو چکا ہوگا یعنی جسم مٹی بن گیا ہوگا تو اس وقت ہمارا درود آپؐ کو کیسے پہنچایا جائے گا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے وجودوں کو زمین پر حرام کر دیا ہے۔

اب یہ ایک ایسی حدیث ہے جس پر سے سرسری گزرنا نہایت بے وقوفی ہوگی کیونکہ اس میں بہت سے مضامین ڈوبے ہوئے ہیں اور ان کو کھول کر، ان کی تلاش کر کے پوری تحقیق کے ساتھ ان کو سمجھنا ضروری ہے۔ سب سے پہلے لفظ جمعہ کا تعلق ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ جمعہ سب دنوں میں بہترین ہے۔ فرمایا ہے جمعہ بہترین دنوں میں سے ایک ہے اور اس دن آدم کی پیدائش ہوئی۔ اور حضرت اقدس محمد رسول اللہؐ کی پیدائش کے متعلق دوشنبہ کا دن بتایا جاتا ہے، پیر کا دن۔ اگر یہ معنی لئے جائیں کہ جمعہ چونکہ بہترین دن تھا اس لئے آدم کی پیدائش ہوئی، تو پھر اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کیوں نہ ہوئی۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ جمعہ بہترین دن ہے بلکہ بہترین دنوں میں سے ایک دن ہے ایک تو یہ پہلو ہے جسے پیش نظر رکھنا چاہئے۔

دوسرا جمعہ کا مضمون بہت گہرا اور وسیع ہے اس سے جو لفظ جمعہ، جمعہ کے دن پر اطلاق پاتا ہے۔ **جمعہ ایک زمانے کا نام ہے اور اس زمانے میں جمعیت کے معنے داخل ہوتے ہیں۔** مختلف چیزوں کا آپس میں ملا دینا۔ پس جب اس پہلو سے اس حدیث کا مطالعہ کریں تو بہت وسیع مضمون ہے جو اس میں بیان ہوا ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اس دن نفخ صور ہوگا اور اسی روز غشی ہوگی۔ اگر قیامت کا دن مراد ہو تو وہاں جمعہ کے دن کی کیا بحث ہے وہاں تو ازل اور ابد اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ وہاں یہ بحث ہی نہیں ہوتی کہ دن کون سا ہے۔ قیامت کا وقت تو ایک عرصے کا نام ہے اور یہ جو دن ہم گنتے ہیں ان دنوں کی بحث نہیں ہے۔ اس میں طویل زمانے کا نام ہے اور اس کو جمعہ کہنا کن معنوں میں درست ہے صرف ان معنوں میں کہ اس دن تمام اگلے اور پچھلے اکٹھے کر دیئے جائیں گے۔

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور جمعہ میں یہ اولیت کا مضمون جو ہے یہ اولیت رکھتا ہے لفظ جمعہ میں داخل ہے اور اس کی ہر شکل میں اس مضمون کی کوئی نہ کوئی تصویر ملے گی۔ پس یہ جو فرمایا کہ اسی روز نفخ صور ہو گا اور اسی روز غشی ہو گی تو جہاں تک اخروی دنیا کا تعلق ہے جمعہ کے یہ معنے پیش نظر رہنے چاہئیں۔ اولین اور آخرین سارے اکٹھے ہو جائیں گے اور وہ ایک دن نہیں ہو گا کہ سورج چڑھا اور دن ہوا اور سورج غروب ہوا تو دن غروب ہوا بلکہ ایک زمانہ طلوع ہو گا اور اس سارے زمانے کا نام جمعہ ہے۔

دوسری بات جب اس دنیا پر اس کا اطلاق کر کے دیکھیں تو ایک اور مضمون ابھرتا ہے جس کا سورہ جمعہ میں ذکر موجود ہے اور وہ یہ ہے کہ اسی روز نفخ صور ہو گا یعنی تمام بنی نوع انسان کو (دین حق) کی طرف بلایا جائے گا۔ اور یہ نفخ صور حضرت مسیح موعود (-) کے ذریعے ہے اور اس کے متعلق بکثرت شواہد ملتے ہیں احادیث میں بھی اور گزشتہ اولیاء کے حوالوں سے بھی کہ یہ وعدہ کہ تمام دنیا کے ادیان پر دین (حق) غالب آئے گا یہ (آخری) زمانے میں پورا ہونا ہے۔

اس لئے نفخ صور کہ اگلے اور پچھلے اکٹھے ہو جائیں یہ ہر پہلو سے ہو گا۔ واذا الرسل اقتت بھی تو فرمایا ہے۔(-) پس بہت وسیع مضمون ہے جو اس حدیث میں بیان فرمایا گیا ہے لیکن اس کی وسعت پر نظر رکھنی انتہائی ضروری ہے ورنہ سرسری گزرنے سے یہ سارے معانی ہاتھ سے ضائع ہو جائیں گے۔ تو دوسرا صور پھونکنے کا معنی ہے وہ دور جس میں تمام دنیا کی قوموں اور تمام انبیاء کے پیروکاروں کو دین (-) کی طرف بلایا جائے گا ان معنوں میں اگلے اور پچھلے سب اکٹھے کر دیئے جائیں گے۔

اور اسی روز غشی ہو گی‘ غشی ہونے کا مفہوم اگر دنیا میں غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ عظیم عالمی جنگ اسی دور میں ہو گی جس کے نتیجے میں تمام بنی نوع انسان تتر بتر ہو جائیں گے اور ایسا حال ہو گا جیسے غشی طاری ہو گئی ہے اور یہ بھی حضرت مسیح موعود (-) کے زمانے کے ساتھ مقدر ہے۔ نہ صرف یہ کہ مقدر ہے بلکہ حضرت مسیح موعود (-) کو بارہا اس کی خبر دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ آپ ہی کے زمانے میں یعنی اے مسیح (موعود) تیرے ہی زمانے میں یہ عظیم عالمی جنگیں ہوں گی اور ان جنگوں میں آپ کے سامنے ایٹمی ہتھیاروں کے ذریعے لڑائی کی پیشگوئی بیان کی گئی اور یہ مضمون بھی میں بارہا بیان کر چکا ہوں‘ بڑا تفصیلی ہے۔ **حضرت مسیح موعود (-) کے زمانے میں ایٹمی جنگ کے بغیر حقیقت میں غلبہ (دین) ممکن نہیں ہے۔** ایٹمی جنگ کے ذریعے بڑی بڑی طاقتیں کچلی جائیں گی اور ان کے دماغ درست ہو جائیں گے اس وقت وہ (دین حق) کی پیروی کے لئے ذہنی اور نفسیاتی لحاظ سے تیار ہوں گی اور یہ چونکہ حضرت مسیح موعود (-) کے زمانے کے ساتھ مقدر تھا کیونکہ آپ ہی نے سب کو (دین) کے جھنڈے تلے اکٹھا کرنا تھا اس لئے ایٹم کے زمانے کے متعلق قرآن کریم میں جتنے حوالے ملتے ہیں وہ آخری دور میں پورے ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔

اور اس کے ساتھ مسیح موعود کی پیشگوئیوں کو ملا کر دیکھیں تو صاف سمجھ آ جاتا ہے کہ جس کے زمانے میں یہ واقعہ ہونا ہے اس کو خدا نے واضح طور پر بتا بھی دیا کہ تیرے زمانے میں ایسی لڑائیاں ہوں گی کہ جہاں کثرت کے ساتھ زمین کے بعض خطوں سے زندگی کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ اب کوئی منصف انسان ذرا بھی دل میں انصاف رکھتا ہو حضرت مسیح موعود (-) کے زمانے میں اپنے آپ کو منتقل کر کے دیکھے کیا وہ ایسی پیشگوئی کر سکتا ہے اس زمانے کے ہتھیاروں کو پیش نظر رکھ کر کہ لڑائی ہو رہی ہو اور زمین سے زندگی کا نام و نشان مٹ جائے۔ جہاں لڑائیاں ہوتی ہیں وہاں تو گدھ بھی اترتے ہیں‘ وہاں غول بیابانی آ جاتے ہیں اور طرح طرح کے جراثیم پیدا ہوتے ہیں یہ اگر مسیح موعود (-) نقشہ کھینچتے تو انسان سمجھ سکتا تھا کہ کسی انسان نے اپنی فہم کے مطابق ایک تصور باندھا ہے۔ مسیح موعود (-) یہ تصور باندھ ہی نہیں سکتے تھے‘ اس وقت کی عالمی جنگوں کی خبر دے رہے ہیں اور زندگی کا نشان مٹا رہے ہیں۔ میں نے جیسا کہ عرض کیا ہے جہاں عالمی جنگیں ہوتی ہیں وہاں تو کئی منحوس زندگی کی شکلیں زیادہ دکھائی دینے لگتی ہیں۔ پس حضرت مسیح موعود (-) ہی کا دور ہے جس کے متعلق فرمایا ہے اسی روز غشی ہو گی یعنی وہ اتنا خطرناک دور ہو گا کہ پہلے لوگ مدہوش کر دیئے جائیں گے‘ مارا مار پھریں گے‘ کچھ سمجھ نہیں آئے گی کہ کیا ہو گیا ہے دنیا کو۔ پھر وہ دین (-) کی طرف راغب کئے جائیں گے۔

اور اس کے بعد فرمایا پس اس روز تم مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ پس جماعت کے لئے دیکھو کتنی بڑی خوشخبری ہے اس میں کہ یہ وہ زمانہ ہے جس میں ہماری تمام برکتیں درود سے وابستہ ہو چکی ہیں۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں کثرت سے درود بھیجنے کے نتیجے میں ہم ان عالمی مصیبتوں سے بچائے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے درود ہی کی برکت سے دنیا میں (دین) پھیلے گا۔ ظاہر بات ہے جب رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجو گے تو رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے والوں کی کثرت ہو گی۔ کیونکہ آسمان سے خدا اور اس کے فرشتے بھی درود بھیج رہے ہوں گے جس کے اندر ایک عددی برکت بھی شامل ہوتی ہے۔ پس کثرت سے درود بھیجو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کثرت سے تم پر اور خدا کے فرشتے بھی تم پر درود بھیجیں گے اور اس کے نتیجے میں عددی برکت بھی نصیب ہو گی۔(-)

(-) حضرت رسول ﷺ اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے ہیں اور کس شان کی زندگی ہے ہم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ مسیحی کہتے ہیں مسیحؑ آسمان پر اپنے رب کے دائیں طرف جا بیٹھا۔ دائیں طرف بیٹھنے سے مراد ہے اس کو ایک عزت کا مقام اور مرتبہ ملا ہے مگر وہ ظاہری معنے جتنے بھی کرتے پھریں ہمیں ان سے کوئی غرض نہیں۔ اگر کوئی شخص اپنے رب کے حضور اس کے داہنے ہاتھ بیٹھا ہے تو وہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ آپؐ کا دائمی روحانی وجود جو بھی شکل رکھتا ہے اس کا تصور ہم نہیں باندھ سکتے‘ نہ قرآن کریم اس کے متعلق ہمیں اجازت دیتا ہے کہ ہم اپنی طرف سے ٹامک ٹوئیاں ماریں۔ ہم سوچ ہی نہیں سکتے۔ قرآن کہہ رہا ہے تمہیں پتہ ہی نہیں لگ سکتا کہ تم کس شکل میں دوبارہ اٹھائے جاؤ گے۔ جب ہمیں اپنا نہیں پتہ لگ سکتا تو محمد رسولؐ اللہ کا کیسے پتہ چل سکتا ہے کہ آپؐ کی کیا روحانی شکل اور صورت اور حیثیت ہو گی۔

(-) آنحضرت ﷺ ملاء اعلیٰ میں ہیں۔ اس مادی قبر میں نہیں ہیں۔ لیکن اس جواب کا پھر کیا مطلب ہے انبیاء کے وجودوں کو زمین پر حرام کر دیا گیا ہے۔ اللہ نے انبیاء کے وجودوں کو زمین پر حرام کر دیا ہے مراد یہ ہے کہ وہ اس زمین میں نہیں رہیں گے وہ آسمان کی طرف اٹھائے جاتے ہیں۔ اہل زمین نہیں سوچ سکتے کہ زمین پر انبیاء کے وجود حرام ہو چکے ہیں۔ سب سے پہلے ان کی آسمانوں کی طرف رفعت ہوتی ہے چنانچہ دوسری احادیث بڑی وضاحت سے یہ مضمون بیان فرما رہی ہیں۔

حدیث میں آتا ہے کہ انبیاء کی روح تین دن کے اندر صعود کر جاتی ہے۔ اب تین دن کے اندر روح صعود کر گئی تو قبر میں پھر کیا باقی رہا۔ اس لئے غور کرنا چاہئے جہاں آنحضرت ﷺ کا ذکر ہو اور آپؐ کی شان بیان ہو رہی ہو وہاں اسی نسبت سے اپنے ذہنوں کو تیز کریں اور غور و فکر کر کے رسول اللہ ﷺ کا مقام اپنے تصور میں لانے کی کوشش کریں۔ ہر نبی کا صعود اگر چالیس دن سے پہلے پہلے تین چار دن کے اندر ہی ہو جاتا ہے تو آنحضرت ﷺ کا صعود تو لازماً اس عرصہ میں ہو چکا ہے اور مٹی پر آپ کا وجود حرام ہو گیا ہے۔ اس کا ظاہری معنی اگر کوئی یہ کرنا چاہے کہ مٹی انبیاء کے وجود کو خراب نہیں کرتی تو یہ کر سکتا ہے‘ بے شک کرے مگر اس میں زندگی نہیں ہوتی۔(-)

پس اس پہلو سے انبیاء کے متعلق یہ بیان کرنا اور یہ تسلیم کر لینا کہ انبیاء کے جسم کو مٹی خراب نہیں کرتی یہ معنے لازماً درست ہیں لیکن جو اصل روحانی معنی ہے وہ یہ ہے کہ انبیاء کے وجودوں پر زمین قبضہ نہیں کر سکتی‘ وہ آسمان کے لئے بنائے گئے ہیں‘ وہ رفعتوں کے لئے بنائے گئے ہیں۔ اس لئے اگر ظاہری وجود کو بھی مسخ نہیں کر سکتی تو ان کی روح پر قابض کیسے ہو سکتی ہے۔ پس مٹی کا کام نہیں کہ انبیاء کو اپنی رفعتوں اور اپنے صعود سے روک سکے۔ یہ معنی ہیں جو اس حدیث سے پوری طرح کھل کر سامنے آتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی شان کے مطابق ہیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے وجودوں کو زمین پر حرام کر دیا ہے۔

ایک روایت سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلوۃ والسنہ فیھا سے لی گئی ہے۔ اس حدیث میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ پر درود بھیجو تو بہت اچھی طرح سے بھیجا کرو۔ اب یہ حدیث دراصل ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معنوں میں حدیث نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اس طرح مجھ پر درود بھیجو۔ وہ حدیث میں پہلے پڑھ چکا ہوں اور کامل درود وہی ہے جس کا ذکر حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اور جو التحیات کے بعد نماز میں ہمیں پڑھنے کا حکم ہے۔ اس پر جتنا غور کریں ہر پہلو سے وہ کامل ہے اور وہی اصل ہے لیکن صحابہؓ نے اپنی محبت اور عشق میں کئی طریقے سوچے ہیں کہ اس طرح بھی درود بھیجو تو اس طرح تمہاری محبت بڑھے گی اور یہ ساری وہ باتیں ہیں جو عام انسان پوری طرح یاد نہیں رکھ سکتا لیکن نمونۃً میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اس طرح درود پڑھنے کے کچھ طریقے صحابہؓ نے سکھائے۔ مگر اصل وہی ہے جو آنحضرت ﷺ نے خود سکھایا اور اسی میں درود کی ہر صورت شامل ہو جاتی ہے۔

بہرحال یہ حدیث یوں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ درود اچھی طرح بھیجا کرو۔ تمہیں کیا معلوم کہ ہو سکتا ہے وہ آنحضرتؐ کے حضور پیش کیا جاتا ہو۔ اب رسول اللہ ﷺ تو قطعی طور پر فرما رہے ہیں کہ پیش کیا جاتا ہے اور ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ ہو سکتا ہے کہ وہ پیش کیا جاتا ہو اس لئے اچھی طرح بھیجا کرو۔ اس حدیث میں محبت کا اظہار تو ہے مگر اس حدیث کو جو رسول اللہ ﷺ نے خود بیان فرمائی ہے اس طریق درود کو جو رسول اللہ ﷺ نے خود بیان فرمایا ہے اس کو یہ مضمون چھو بھی نہیں سکتا۔ راوی کہتا ہے کہ سامعین نے ان سے کہا آپ ہمیں اس کا طریقہ بتائیں۔ انہوں نے کہا یوں کہا کرو اے اللہ اپنی جناب سے درود بھیج، رحمت اور برکات نازل فرما، سید المرسلین اور متقیوں کے امام اور خاتم النبیین محمدؐ اپنے بندے اور اپنے رسول پر جو ہر نیکی کے میدان کے پیشوا اور ہر نیکی طرف لے جانے والے ہیں اور رسول رحمت ہیں۔ اے اللہ تو حضرت محمدؐ کو ایسے مقام پر فائز فرما جس پر پہلے اور پچھلے سب رشک کریں۔

اب یہ ایک عاشق صحابیؓ کا درود بھیجنے کا ایک اپنا طریق ہے اور اس میں وہ بہت سی باتیں، بہت سے القابات ایسے بیان فرمائے گئے ہیں جن کا رسول اللہ ﷺ کے سکھائے ہوئے طریق میں ذکر نہیں ملتا اور **میرے نزدیک وہی درود کامل ہے اور اس میں سارے درود شامل ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے خود اپنے صحابہؓ کو سکھایا۔** اب میں گزشتہ خطبے میں حضرت مسیح موعود (۔) کا ایک اقتباس بیان کر رہا تھا جب وقت ختم ہوا اور یاد دہانی کی خاطر میں دوبارہ شروع سے ہی وہ نشان آپ کے سامنے رکھتا ہوں جس میں درود کی برکات کا ذکر ہے۔

نشان نمبر 77 تاریخ 1880 عیسوی یعنی دعویٰ ماموریت سے پہلے کا نشان ہے جو حضرت مسیح موعود (۔) نے اپنی کتاب نزول المسیح میں درج فرمایا ہے "ایک مرتبہ میں ایسا سخت بیمار ہوا کہ میرا آخری وقت سمجھ کر مجھ کو مسنون طریقے سے تین دفعہ سورۃ یٰسین سنائی گئی اور میری زندگی سے سب مایوس ہو چکے تھے اور بعض عزیز دیواروں کے پیچھے روتے تھے۔ تب اللہ تعالیٰ نے الہاماً مجھے دعا سکھلائی سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد وآل محمد اور القاء ہوا کہ دریا کے پانی میں جس کے ساتھ ریت بھی ہو ہاتھ ڈال" یہ حصہ بیان کرنے والا رہ گیا تھا جو میں اب بیان کر رہا ہوں۔ ایک طرف درود سکھایا گیا جس کی برکت سے شفا ہو گئی، دوسری طرف شفا کا جو ظاہری جسمانی طریقہ تھا وہ بھی سکھایا گیا۔ **پس یاد رکھیں کہ محض دعا پر انحصار کافی نہیں کیونکہ قانون قدرت بھی اللہ ہی کا پیدا کردہ ہے۔ اگر دعا قبول ہو تو اس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ خود ہی وہ مادی طریقہ بھی سمجھا دیتا ہے جسے ساتھ اختیار کرنا چاہئے۔**

اور درود شریف کی برکت کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے خود ہی سکھا دیا کہ پہلے اللہ کی حمد اور اس کی عظمت بیان کر پھر درود پڑھ اور اس کے نتیجے میں مجھے شفا ہو گی لیکن مادی طریق پر وہ ریت حاصل کر جس میں کچھ دریا کا پانی ملا ہوا ہو۔ اب اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس بیماری سے اس کا کیا تعلق تھا کہ وہ ریت کا ملنا گویا موت کے منہ سے واپس کھینچ لینے والی بات تھی مگر ہوا یہی۔ "دریا کے پانی میں جس کے ساتھ ریت بھی ہو" اب تفصیلی روایات میں ذکر ملتا ہے کہ دریائے بیاس کی طرف آدمی دوڑائے گئے اور فوری طور پر وہاں سے دریا کے پانی میں ریت ملی ہوئی یا ریت میں پانی ملا ہوا وہ حاضر کر دیا گیا۔ اس حالت میں جب آخری وقت سمجھا جا رہا تھا، جب یٰسین پڑھی جا رہی تھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنی طاقت بھی عطا فرما دی کہ آپ نے اس ریت میں ہاتھ ڈالا اور یہ دعا کرتے ہوئے اپنے جسم پر ملنا شروع کیا۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد وآل محمد۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم، دو ایسے کلمات ہیں جن کی عظمت کا بیان ممکن نہیں۔ یہ وہ دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے لیکن اللہ کے نزدیک بہت عظمت اور بہت وزن رکھنے والے ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ پاک ہے اللہ، ہر بدی، ہر کمزوری سے پاک لیکن وبحمدہ ایسا پاک ہے جس کے ساتھ اس کی حمد بھی، ابدی اور ازلی حمد بھی ساتھ لگی ہوئی ہے۔ بہت کامل ایک دعا ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ازلی اور ابدی عظمتوں کا ذکر ہے اور ایسا برائیوں سے پاک ہونے کا ذکر ہے کہ اس کے ساتھ حمد بھی ہمیشہ ہمیش کے لئے جاری و ساری ہے۔ پس اس پر جتنا غور کریں اتنا ہی اللہ تعالیٰ کی حمد اور مجد کے ساتھ دل بھر جاتا ہے اور لبریز ہوتا چلا جاتا ہے۔

اس کے بعد فرمایا سبحان اللہ العظیم۔ عظمت اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی کمزوریوں سے پاک ہو اگر وہ عظیم ہونا چاہے اور ہر قسم کی حمد سے اپنے آپ کو منور کر لے، جتنی بھی اس کی توفیق ہے اللہ کی حمد میں سے لے اور اپنی ذات میں اس کو جاری کرے۔ اگر عظمت چاہتے ہو تو عظمت کے گر اللہ سے سیکھو۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ یہ اللہ ہے جو عظیم ہے۔ کہنے کو تو لوگ کہتے ہیں بڑا عظیم ہے خدا مگر عظمت کے یہ طریق ہیں۔ پس مومنوں کو بھی اسی میں اشارہ فرما دیا کہ تم عظمتیں اپنے رب سے تلاش کرو اور اس پہلو سے سب سے زیادہ عظمتیں آنحضرت ﷺ نے اپنے رب سے حاصل کی ہیں، سب سے زیادہ حمد کے ترانے محمدؐ رسول اللہ نے گائے ہیں اور آپؐ کا وجود ہمارے لئے نمونہ بن گیا۔ عظیم خدا سے تعلق جوڑ کر ایسے عظیم بندے بنا کرتے ہیں۔ پس بہت کامل دعا ہے۔

یہ دعا حضرت مسیح موعود (۔) نے جب پڑھی اور جیسا کہ ظاہر ہے بہت دل کی گہرائی سے اس دعا کو آپ نے پڑھا، عام آدمی دعا کرتے کرتے گزر جاتا ہے۔ اس کے تصور میں یہ بات ڈوبتی نہیں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں مگر حضرت مسیح موعود (۔) نے لازماً دل کی گہرائی سے اس دعا کو پڑھا ہو گا کیونکہ اس کی برکتیں پھر آپ کو نصیب ہوئی ہیں اور ساتھ ریت کے پانی میں ہاتھ ڈالا اور اپنے جسم پر وہ ملنا شروع کیا۔ فرماتے ہیں "اپنے سینے اور پشت سینہ اور دونوں ہاتھوں اور منہ پر اس کو پھیر کہ تو اس سے شفا پائے گا" یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو القاء ہوا کہ یہ جو پانی ہے جس طرح کہ اللہ نے تمہیں سمجھایا ہے، تیرے دل میں یہ بات ڈال دی گئی ہے اس کو اپنے بدن پر مل۔ چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا" اور ابھی پیالہ ختم نہ ہونے پایا تھا" فرماتے ہیں "ابھی پیالہ ختم نہ ہونے پایا تھا کہ مجھے بکلی صحت ہو گئی" بیماری کا نام و نشان باقی نہیں تھا۔

اب اگر یہ اعجاز نہیں تو پھر کوئی اعجاز دکھاؤ تو سہی دنیا میں۔ لوگ چھپ چھپ کے روتے پھرتے ہیں اور بیماری کا حال یہ ہے کہ سمجھتے ہیں کہ اب گیا اور اب گیا اور اچانک اس کا نام و نشان تک مٹ گیا پھر یہ الہام ہوا" (۔) یعنی اگر تمہیں اس نشان میں شک ہو جو ہم نے شفا دے کر دکھایا ہے تو تم اس کی نظیر پیش کرو۔" (نزول المسیح روحانی خزائن جلد 18 ص 586) ایسا عظیم الشان نشان اس زمانے میں آپ کو ڈھونڈے سے نہیں ملے گا کہ دنیا میں خدا تعالیٰ نے اس وضاحت کے ساتھ، اس شانِ کبریائی کے ساتھ اپنے بندے کی حمد کو قبول کیا اور اس کو ہر بیماری سے شفا دے دی۔

اب مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی یہ روایت میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی (۔) فرماتے ہیں "میں نے ایک بار خود حضرت امام (۔) سے سنا" یعنی حضرت مسیح موعود (۔) سے۔ "آپ فرماتے تھے کہ درود شریف کے طفیل اور برکت سے یہ درجے خدا نے مجھے عطا کئے ہیں" مجھے جو خدا نے "میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا" کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔ فرمایا درود شریف کی برکت سے خدا نے یہ سب درجے مجھے دیئے ہیں۔ "میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ﷺ کی طرف جاتے ہیں" یعنی وہ درود جو انسان کے دل سے اٹھتا ہے' یہ جو پہلے ذکر گزرا ہے کہ خدا کی طرف سے آپ کو پہنچتے ہیں کس طرح پہنچتے ہیں یہ بیان ہے اب۔ ایک ایسا حقیقی بیان ہے' ایک عارف باللہ کا بیان ہے جس نے اپنے تجربے سے اس مضمون کو سمجھا اور اپنے تجربے کو آپ کے سامنے بیان کر رہے ہیں۔

فرمایا وہ اس طرح "نوری شکل میں آنحضرت ﷺ کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرت ﷺ کے سینے میں جذب ہو جاتے ہیں" اب سینے میں جذب ہونا پھر قابل توجہ ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ ایک آدمی کا چھوٹا سا سینہ ہے اس میں جذب ہو رہے ہیں۔ **محمد رسول اللہ ﷺ کا روحانی سینہ اتنا وسیع ہے کہ عام انسان اس کا تصور بھی نہیں باندھ سکتا۔ اتنا یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کا درجہ اور آپ کی عظمت کا مقام جبرائیل سے بلند تر ہے اور جبرائیل کو رسول اللہ ﷺ نے اس شان کے ساتھ جلوہ گر ہوتے ہوئے دیکھا ہے اور قرآن کریم میں اس کا ذکر بھی موجود ہے کہ افق تا افق جبرائیل نے تمام جوّ کو بھر دیا۔ اس کو سینہ کہتے ہیں جس کے اندر چیزیں سما جاتی ہیں۔**

اب محمد رسول اللہ ﷺ کے سینے میں جاتے اور اس میں جذب ہوتے ہیں تو یہ مراد ہرگز نہیں کہ ایک انسان کا چھوٹا سا سینہ ہے اس کے اندر یہ نوری ستون جا کر اس میں جذب ہو رہے ہیں' ہرگز نہیں۔ میں عرض کر رہا ہوں کہ ہرگز یہ مراد نہیں۔ مراد یہ ہے کہ آپ کے سینے کی وسعت کی انتہا لامحدود ہے۔ کوئی انسان تصور نہیں کر سکتا کہ خدا تعالیٰ کے اس پاک بندے کے روحانی سینے کا حدود اربعہ کیا ہے۔ عظیم الشان سینہ ہے جس میں تمام دنیا میں درود بھیجنے والوں کے درود جذب ہو رہے ہیں اور فرشتوں کے درود بھی جذب ہو رہے ہیں۔

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں وہاں جا کر جذب ہو جاتے ہیں "وہاں سے نکل کر ان کی لاانتہا نالیاں ہو جاتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں" اب دیکھ لیں کہ ہر درود پڑھنے والے کا درود دوسرے کے درود سے مختلف ہے۔ **کس محبت' کس خلوص' کس عشق کے ساتھ درود بھیج رہا ہے کس گہرائی سے درود کے مضمون کو سمجھ کر بھیج رہا ہے یہ باتیں ہر شخص کے درود کو دوسرے کے درود سے ممتاز کر دیتی ہیں۔** اب اگر رسول اللہ کے سینے میں گویا درود کی ایک ہی نوری صورت جذب ہو رہی ہو اور اسی نوری صورت کا انتشار ہو رہا ہو تو ہر کس و ناکس' ہر بڑے چھوٹے کو ویسا ہی نور ملنا چاہئے۔

اب دیکھیں حضرت مسیح موعود (-) کے متعلق کس قطعیت سے ثابت ہو سکتا ہے کہ آپ عارف باللہ ہیں۔ یہ مضمون دنیا کے (لوگوں کے) وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا۔ یہ ایک صاحب تجربہ کا بیان ہے اور اتنا درست بیان ہے کہ اس میں کوئی تصحیح ہو ہی نہیں سکتی۔ بعینہ یہی ہوتا ہو گا اور یہی ہوتا ہے اور اسی کا وعدہ آنحضرت ﷺ نے ان سے فرمایا۔ "وہاں سے نکل کر ان کی لاانتہا نالیاں ہو جاتی ہیں۔" جب سینہ لاانتہا وسیع ہے تو اس سے نکلنے والی نالیاں بھی لاانتہا ہیں۔ "اور بقدر حصہ رسدی ہر حق دار کو پہنچتی ہیں۔" جیسا جیسا درود بھیجو گے ویسا ویسا درود کا جواب ملے گا۔

"یقیناً کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت ﷺ دوسروں تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔" یہ "واوین" میں مولوی صاحب نے بیان کیا ہے کہ مسیح موعود (-) نے یہ فرمایا تھا۔ یہ الفاظ ہیں۔ "کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت ﷺ دوسروں تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔" اور فرمایا "درود شریف کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ کے اس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں" اب عرش کا مضمون بھی اس سے بہت واضح ہو گیا اور کھل گیا۔ عرش اس مقام ارفع کا نام ہے جس پر رسول اللہ ﷺ فائز ہیں اور اس مقام کو حرکت دینے سے مراد یہ ہے کہ ہمارے درود میں جتنا ارتعاش ہو گا' جتنے جذبات اس کے اندر مچل رہے ہوں گے اسی حد تک وہ رسول اللہ ﷺ کے عرش میں ارتعاش پیدا کرے گا۔

آپ نے دیکھا ہو گا کہ اس دنیا میں بھی جتنی کسی سے محبت ہو' جتنے جذبے سینے میں موجزن ہوں اس کا اثر اسی حد تک دوسرے پر پڑا کرتا ہے اور بعض دفعہ اس ارتعاش کو بغیر لفظوں کے بھی انسان محسوس کر لیتا ہے۔ پس آنحضرت ﷺ پر درود پڑھنے کا **معنی یہ ہے کہ دل کے ارتعاش کے ساتھ' جذبات کے ہیجان کے ساتھ محمد رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجو اور اسی طرح حصہ رسدی آپ کے عرش میں جو اهتزاز پیدا ہو گا اس سے جو نور تم پر اتریں گے ان سے حصہ پاؤ' ان سے فیض اٹھاؤ۔**

فرمایا "جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرے تاکہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو" اب یہ حرکت جو لفظ ہے یہ عام آدمی کو پڑھتے ہوئے یہاں سمجھ نہیں آئے گی کہ فیض میں حرکت کیسے پیدا ہو۔ اب میں نے آپ کو سمجھا دیا ہے کہ حرکت کے یہ معنے ہیں کہ تمہارے دل میں جذبات مرتعش ہوں گے تو اسی نسبت سے رسول اللہ ﷺ کے روحانی وجود میں وہ ارتعاش پیدا ہو گا اور آپ کے نور سے تم بھی برکت پاؤ گے۔

ایک روایت ہے جس میں درود شریف وغیرہ کی تعداد کا بھی ذکر ملتا ہے مگر عمومی طور پر حضرت مسیح موعود (-) جس طرح کثرت سے نصیحت فرماتے ہیں اس میں تعداد پر زور نہیں ہے۔ مگر بعض لوگ جو پوچھا کرتے تھے تو ان کے حسب حالات بعض دفعہ تعداد بھی بتا دیا کرتے تھے اور یہ تعداد الگ الگ ہے ہر شخص کے حال کے مطابق۔

حضرت صاحبزادہ عبدالمجید خان صاحب لدھیانوی' جو (مربی) تہران تھے ایران کے جو پہلے (مربی) مقرر ہوئے ہیں وہ صاحبزادہ عبدالمجید صاحب تھے۔ انہوں نے تہران سے پیر منظور محمد صاحب (-) کے نام اپنے خط 28۔ دسمبر 1926ء میں لکھا۔ یہ خط پیر منظور محمد صاحب نے شائع کیا ہے۔ ان کے نام انہوں نے وہاں سے خط لکھا جس میں یہ بتایا کہ جب میں چلنے لگا تھا ایران کے لئے تو حضرت مسیح موعود (-) نے مجھے کیا نصیحت فرمائی تھی۔ الفاظ یہ ہیں "جب یہ عاجز حضرت مسیح موعود (-) کی بیعت کر چکا تو حضور نے فرمایا" یہ ایران کے لئے چلنے سے پہلے کی بات ہے بیعت کے وقت۔ آپ نے فرمایا۔ "بیعت کر چکا تو حضور نے فرمایا کہ مشکلات کے وقت بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز قضائے حاجت ادا کر کے۔"

نماز قضائے حاجت سے مراد کیا ہے؟ مطلب یہ ہے کہ عشاء کے بعد دو رکعتیں نفلی طور پر اپنی حاجت روائی کے لئے پڑھا کرو اور یہ رکعتیں زیادہ ہوتی ہیں مگر نفل کے وقت زیادہ ہوتی ہیں' جب تہجد کا وقت ہو۔ عشاء کے بعد آپ نے دو رکعتوں کا ہی فرمایا ہے جس کو زیادہ توفیق ہو وہ زیادہ بھی کر سکتا ہے۔ جو صبح نہ اٹھ سکے وہ رات گو عشاء کے بعد اس نفلی دعا کی رکعتوں کو زیادہ کر سکتا ہے لیکن جو صاحبزادہ صاحب نے فرمایا وہ یہ تھا "**مشکلات کے وقت بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز قضائے حاجت ادا کر کے سو دو سو دفعہ یا اس سے کم و بیش استغفار اور ایسا ہی سو دو سو دفعہ یا کم و بیش درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگو**" اب دیکھ لیں سو دو سو دفعہ' صاف بتا دیا کہ معین تعداد ضروری نہیں کثرت ضروری ہے سو دفعہ توفیق ہے تو سو دفعہ' دو سو دفعہ کی توفیق ہے دو سو دفعہ مگر گننے کی ضرورت نہیں' کثرت سے ایسا کیا کرو۔ پہلے استغفار کرو اور استغفار کے بعد اسی تعداد میں کم و بیش پھر آنحضرت ﷺ پر درود بھیجو۔ فرمایا پھر جو مانگنا ہے مانگو۔ "اللہ تعالیٰ حاجتوں کو نہیں اٹکاوے گا" یہ بھی بڑا عجیب سا محاورہ ہے۔ حاجتوں کا انکار نہیں کرے گا' نہیں فرمایا "حاجتوں کو نہیں اٹکاوے گا" انسانی حاجتیں اٹک جایا کرتی ہیں کوئی یہاں پھنس گئی' کوئی وہاں پھنس گئی۔ فرمایا اللہ ان کی اٹک دور کر دے گا اور رواں کر دے گا تمہاری ساری ضرورتوں کو۔

الحکم جلد 7' 28 فروری 1903ء کے حوالے سے یہ درج ہے کہ "ایک شخص نے بیعت کے بعد حضرت مسیح موعود (-) کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور مجھے کوئی وظیفہ بتائیں۔ اس پر حضور نے فرمایا" اور یہی اصل بنیادی بات ہے۔ "نمازوں کو سنوار کر پڑھو" یہ وظیفے ڈھونڈتے پھرتے ہو اور وظیفوں کے سہارے سے اچانک ملاء اعلیٰ تک پہنچنا چاہتے ہو یہ سب فضول باتیں ہیں۔ جو طریق محمدؐ رسول اللہ نے سکھائے ہوئے ہیں انہی پر چلو' یہی سب سے بڑا وظیفہ ہے۔ "نمازوں کو سنوار کر پڑھو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی

کنجی ہے۔ اور اس میں ساری لذت اور خزانے بھرے ہوئے ہیں" سب سے بڑا وظیفہ یہی ہے کہ نماز سنوار کر پڑھو اور رفتہ رفتہ نماز کو سنوار کر پڑھنے سے اس میں لذت پیدا ہوتی ہے اور سارے خزانے اسی نماز سے مل جاتے ہیں۔

"صدق دل سے روزے رکھو' صدقہ و خیرات کرو' درود و استغفار پڑھا کرو" تو درود و استغفار پڑھنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ گویا انسان ایسا صوفی بنے جو نمازوں سے ہی غافل اور مستغنی ہو جائے۔ مرکزی حیثیت نماز روزے کی اپنی جگہ اسی طرح قائم رہتی ہے۔ نمازوں کو درود سے سجاؤ اور رسول اللہ ﷺ نے پہلے ہی وہ طریقہ ہمیں سمجھا دیا ہے کہ نمازوں کو درود سے کیسے سجایا جاتا ہے۔ التحیات کے بعد جب ہم درود پڑھتے ہیں تو اس میں درود کی ساری شکلیں شامل ہو گئی ہیں۔ اور یہی دراصل وہ وظیفہ ہے جس سے دنیا اور آخرت کی کامیابی انسان کو نصیب ہوتی ہے' یہی وہ چابی ہے جس سے دین اور دنیا کے خزانے کھلتے ہیں۔ (الحکم جلد 7' 28 / فروری 1903ء)

اب بعض لوگ درود پڑھتے ہیں اس طریق پر کہ درود میں وہ اپنی ساری حاجات درود کے الفاظ میں شامل کر لیتے ہیں اس توجہ سے پڑھنا اور درود کے اندر اپنی حاجات کو شامل کرنا بہت ذہنی توجہ کو چاہتا ہے اور ارتکاز ہونا چاہئے اس میں ایک نقطے کی طرف۔ یعنی درود میں جو برکتیں ہیں ان کی طرف ساری انسانی توجہ ڈوب جائے اور وہاں سے پھر وہ برکتیں کھود کھود کر تلاش کرے۔ یہ مفتی محمد صادق صاحب کو شوق تھا کیونکہ آپ نے ایک حدیث میں پڑھا تھا کہ درود ہی کے فیض سے سب کچھ نصیب ہو جاتا ہے۔ تو مفتی محمد صادق صاحب کی روایت ہے جو میں اب آپ کے الفاظ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

مفتی محمد صادق صاحب (-) فرماتے ہیں۔ "ہنوز میں لاہور کے دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل میں ملازم تھا۔ 1898ء کا یا اس کے قریب کا واقعہ ہے کہ میں درود شریف کثرت سے پڑھتا تھا اور اس میں بہت لذت اور سرور حاصل کرتا تھا۔ انہی ایام میں میں نے ایک حدیث میں پڑھا کہ ایک صحابی نے رسول اللہ ﷺ کے حضور میں عرض کیا کہ میری ساری دعائیں درود شریف ہی ہوا کریں گی" اس پر رسول اللہ ﷺ نے اس کو منع نہیں فرمایا۔ اس نے کہا میری آئندہ سے ساری دعائیں درود شریف ہی ہوا کریں گی۔ "یہ حدیث پڑھ کر مجھے بھی پر زور خواہش پیدا ہوئی کہ میں بھی ایسا ہی کروں۔ چنانچہ ایک روز جبکہ قادیان آیا ہوا تھا اور (بیت) مبارک میں حضرت مسیح موعود (-) کی خدمت میں حاضر تھا' میں نے عرض کیا کہ میری یہ خواہش ہے کہ میں اپنی تمام خواہشوں اور مرادوں کی بجائے اللہ تعالیٰ سے درود شریف ہی کی دعا مانگا کروں۔ حضور نے اس پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا اور تمام حاضرین سمیت ہاتھ اٹھا کر اسی وقت میرے لئے دعا کی۔ تب سے میرا اس پر عمل ہے کہ اپنی تمام خواہشوں کو درود شریف کی دعا میں شامل کر کے اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہوں۔"

اب یہ ایک مشکل ورزش ہے یعنی روحانی ورزش تو ہے مگر بہت مشکل ہے کہ اتنی توجہ کرنی کہ درود شریف میں جب انسان آل کی بات کرتا ہے' اس کی صلوٰۃ' اس کے سلام' اس کی برکتوں کی بات کرتا ہے تو اپنے آپ کو اس آل میں شامل کرے اور اس آل میں شامل ہونے کے لئے جو جو تقاضے ہیں' جو جو روحانی تبدیلیاں پیدا ہونی چاہئیں ان کا تصور باندھے۔ انسان ان تبدیلیوں کو اپنے اندر پیدا کرنے کا عہد کرتا چلا جائے تاکہ جتنا اس عہد میں سچا نکلے اتنا ہی درود شریف کے اندر جو برکتیں ہیں وہ اسے نصیب ہونی شروع ہو جائیں گی اور اس کی تمام حوائج اور ضرورتیں اسی سے پوری ہوں گی۔ یہ مراد نہیں ہے کہ دنیا کی ضرورتیں ہیں ہی کوئی نہیں۔ بے شمار ضرورتیں ہوتی ہیں اور ہر شخص کے ساتھ وہ ضرورتیں لگی ہوئی ہیں لیکن درود کے ذریعے ان کو مانگنا یہ ہر کس و ناکس کا کام نہیں ہے۔

پس وہی نصیحت جو پہلے بیان کی گئی ہے میرے نزدیک سب سے آسان اور سب سے زیادہ قابل عمل ہے کہ نمازوں پر زور دو۔ نمازوں میں اللہ کی محبت میں ڈوب کر اللہ کی حمد بیان کرو' اس کی کبریائی بیان کرو' پھر اسی سے مانگو' اسی سے مدد طلب کرو اور اسی سے صراط مستقیم پر چلنے کی دعا مانگو۔ یہ بڑا وسیع تفصیلی مضمون ہے جو بارہا بیان کیا جا چکا ہے۔ مگر جیسا کہ حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا ہے سب فضلوں کی کنجی نماز ہے۔ نماز کو سنوارو پھر روزوں کو سنوارو اور اس کے علاوہ ایک بہت بڑا قبولیت دعا کا راز اس میں ہے اپنی تمام خواہشوں کو درود شریف کی دعا میں شامل کر لو۔ اب یہ کام ہے جو میں کہہ رہا ہوں کہ آسان نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ انسان کو نصیب ہو جاتا ہے۔

پس میں امید رکھتا ہوں کہ احباب جماعت درود شریف کی اس برکت سے استفادہ کریں گے۔ اور تمام دنیا میں جہاں جہاں بھی جماعت پھیل رہی ہے درود شریف کی گونج سے وہ سارے علاقے گونج اٹھنے چاہئیں اور درود شریف کی برکتیں اس طرح آسمان سے نازل ہوں کہ یہ ثابت ہو جائے کہ جماعت نے اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے پر دل کی گہرائی سے درود بھیجے۔ یہ اگر کام کر لو تو ساری دنیا کے فاتح ہو جاؤ گے۔ مگر اگر یہ کام کر لو تو دنیا کی فتح سے تمہیں کوئی رغبت ہی نہیں رہے گی پھر دنیا جہاں چاہے جاتی پھرے تم (-) دنیا کے دل جیت لو گے اور یہی ہماری بعثت کا مقصود ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 30۔ اپریل 1999ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 8۔ جون 1999ء

12-45 a.m. ترکی پروگرام۔
1-20 a.m. روحانی خزائن۔
1-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
2-35 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
3-40 a.m. ڈاکومنٹری۔ تاریخ واٹکنگ۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
5-20 a.m. لقاء مع العرب
6-35 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن۔ سپورٹس۔ کبڈی سیمی فائنل۔
7-15 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
8-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-15 a.m. پشتو پروگرام۔ 97-11-21 سرائیکی ترجمہ کے ساتھ۔
12-15 p.m. روحانی خزائن۔ براہین احمدیہ۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
5-00 p.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 14-4-89
6-15 p.m. بنگالی سروس۔
7-15 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن مجید کا صحیح تلفظ۔
8-35 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو سیشن۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-45 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 9۔ جون 1999ء

12-50 a.m. نارویجین سروس۔
1-20 a.m. ہماری کائنات۔
1-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
3-00 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
3-20 a.m. تقریر۔ سیرت حضرت حافظ غلام رسول صاحب۔
4-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن مجید کا صحیح تلفظ۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔
6-10 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 14-4-89
7-25 a.m. اردو کلاس۔
8-30 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
8-50 a.m. ترجمۃ القران کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
10-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
11-20 a.m. سواحیلی سروس۔ سیرت النبی ﷺ۔
12-10 p.m. ہماری کائنات۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. جرمن زبان سیکھئے۔
5-15 p.m. تبرکات۔ تقریر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری۔
5-55 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔گلدستہ نمبر1۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔تاریخ احمدیت۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 10-جون 1999ء

12-40 a.m. فرنچ پروگرام۔
1-45 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف۔ سٹائل۔المائدہ۔
1-50 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ ہنر۔ازلجنہ اوکاڑہ۔پاکستان۔
2-10 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
3-10 a.m. جرمن زبان سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔گلدستہ نمبر1۔
5-25 a.m. لقاء مع العرب۔
6-30 a.m. کینیڈین ہورائزن۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔
8-15 a.m. جرمن زبان سیکھئے۔
8-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-15 a.m. سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ 7-11-97
12-20 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ۔
12-30 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ ہنر

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب 2/5 دارالبرکات ربوہ کی بہو مقیم جرمنی سخت بیمار ہیں۔

○ محترمہ روبینہ وسیم صاحبہ اہلیہ خواجہ وسیم احمد صاحب حال جرمنی کے پتے کا اپریشن ہوا ہے۔

○ مکرم ماسٹر عبدالحمید صاحب ولد چوہدری عبدالغنی صاحب مرحوم بمقام ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بیمار ہیں۔

○ مکرم محمود احمد شاہد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ پھیپھڑوں میں انفیکشن کی وجہ سے مسلسل تین ماہ سے بیمار ہیں۔

○ مکرم سردار فضل عمر ڈوگر صاحب راوی بلاک اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ اور چھوٹا بچہ بیمار ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب مریضوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

تلاش گمشدہ

○ مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مرید کے منڈی ضلع شیخوپورہ کے صدر جماعت محترم منشی نور حسین صاحب کا پوتا اور مکرم خلیل احمد ناصر صاحب کا اکلوتا بیٹا واقف نو عزیزم شاہ میر بعمر 2 سال مورخہ 5۔ جون 1999ء بعد نماز مغرب گھر سے باہر گلی میں نکلا تو 5 منٹ کے اندر اندر غائب ہوگیا۔ بہت تلاش کے باوجود بچہ ابھی تک نہیں مل سکا۔ جس کی وجہ سے بچے کے والدین اور دیگر تمام عزیز و اقارب سخت پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر بچے کی واپسی کے سامان پیدا فرماوے۔ اور بچے کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. عربی زبان سیکھئے۔
4-55 p.m. فرام دی آرکائیوز۔ مجلس سوال وجواب 18-7-86
6-05 p.m. بنگالی سروس۔ حضرت صاحب کے ساتھ سیشن۔
6-55 p.m. بنگالی سروس۔ ایک تعلیمی پروگرام۔
7-05 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن مجید کا صحیح تلفظ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
10-35 p.m. اردو کلاس۔
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

یوگوسلاویہ پر نیٹو کے حملے

نیٹو نے یوگوسلاویہ کے خلاف فضائی حملوں کی کارروائی جاری رکھی۔ نیٹو کے اتحادی طیاروں نے پلوں، ایندھن کے ذخائر اور دوسری جگہوں کو نشانہ بنایا۔ امریکی محکمہ دفاع نے کہا ہے کہ یوگوسلاویہ پر نیٹو کی بمباری بند کر دی جائے گی بشرطیکہ سرب افواج جلد از جلد کسووو سے واپسی شروع کردیں۔

الجزائر میں تشدد کی نئی لہر

الجزائر کے دارالحکومت الجزیرہ کے مغرب میں ایک ہی خاندان کے 22- افراد کے گلے کاٹ کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ الجزائر میں 1992ء میں شروع ہونے والے تشدد سے اب تک 75 ہزار سے زائد افراد مارے جا چکے ہیں۔

نائیجیریا میں قبائل کی جنگ

نائیجیریا کے دو قبیلوں کے درمیان ہونے والی خونریز جنگ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 400 تک پہنچ گئی ہے۔ یہ خانہ جنگی ملک کے وسطی علاقہ میں ہو رہی ہے۔ متحارب قبائل نے ایک دوسرے کی بستیوں پر حملے کئے۔ مکان جلا دیئے۔ رائفلوں، تلواروں اور نیزوں کا استعمال کیا۔ فوج نے لڑائی روکنے کیلئے کارروائی شروع کر دی۔

جنوبی سوڈان میں لڑائی

سوڈان کے جنوبی علاقے میں باغیوں اور فوج کے درمیان لڑائی میں 200- افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ فریقین میں لڑائی جاری ہے۔

آیت اللہ خمینی کی برسی

ایرانی انقلاب کے رہنما آیت اللہ خمینی کی دسویں برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ جس میں ہزاروں ایرانیوں اور 25 ممالک کے ایک ہزار مندوبین نے شرکت کی۔

41- بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے گھات لگا کر 41- بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے۔ ہلاک ہونے والوں میں بھارتی فوج کا میجر بھی شامل ہے۔

ارجنٹائن میں ٹرین کا حادثہ

ارجنٹائن میں ایک ٹرین پہاڑی موڑ کاٹتے ہوئے الٹ جانے سے 75 مسافر ہلاک ہو گئے اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔

یورپی درآمدات پر پابندی

سنگاپور کی حکومت نے 18- یورپی ملکوں سے گوشت، انڈوں اور پروڈکٹس کی درآمد پر پابندی لگادی ہے۔

واجپائی کا بیان

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ ہم پاک بھارت تنازعات کا حل مذاکرات سے چاہتے ہیں بھارت خطے میں قیام امن کیلئے کوششوں کے خلاف نہیں، پاکستانی وزیر خارجہ سرتاج عزیز کے ساتھ مذاکرات کامیاب ہوں اور تصفیہ طلب معاملات کے حل کی راہ ہموار ہو۔

اقوام متحدہ سے تعاون نہیں ہوگا

عراق نے کہا ہے کہ جب تک اس کے خلاف عائد پابندیاں ختم نہیں کی جاتیں وہ اقوام متحدہ سے تعاون نہیں کرے گا۔ عراق کی وزارت خارجہ کے ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ عراق نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی تمام قراردادوں پر عمل کیا ہے۔

5- بھارتی افسروں کی خودکشی

شمالی کشمیر کے علاقے کپواڑہ میں ایک بھارتی کیپٹن سمیت 5- جونیر کمیشنڈ افسروں نے اجتماعی خودکشی کرلی۔ ان پر مجاہدین کا خوف سوار تھا۔

امریکہ کا مطالبہ

امریکہ نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کارگل سیکٹر سے اپنے حمایت یافتہ کشمیری مجاہدین کو واپس بلائے۔ امریکی سفیر نے وزیر اعظم پاکستان نواز شریف کو صدر کلنٹن کا خط بھی پہنچایا۔

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں منفرد نام
خان نیم پلیٹس
ہر قسم کی سکرین پرنٹنگ کے لیئے ہم سے رجوع کریں
لاہور۔فون: 5150862-844862

احباب جماعت احمدیہ کیلئے سستا اور معیاری پیکیج
4000 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں۔
نواز سیٹلائٹ
پروپرائٹر شوکت ریاض قریشی
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور-5400
فون 7351722

"9 ٹائل سپیشل-اینٹ سپیشل-گٹکا دستیاب ہے
سرفراز برکس
بالمقابل سردار ٹیکسٹائل ملز- مدھکے داری وال روڈ تھے خالصہ پتوکی (قصور)
فون نمبرز آفس- 0300-451049- رہائش 04942-2672- کلینک 04942-2872
پروپرائٹر - سرفراز احمد - اخی امان

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 7- جون- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 46 درجے سنٹی گریڈ
8-جون-غروب آفتاب- 7-15
9-جون-طلوع فجر- 3-20
9-جون-طلوع آفتاب 5-00

سرتاج عزیز کا دورہ بھارت مسترد

بھارت نے پاکستان کے ساتھ کارگل کی صورت حال پر مذاکرات کے لئے وزیر خارجہ پاکستان سرتاج عزیز کی 7-جون 1999ء کی تاریخ کو مسترد کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان نے بھارت کو یہ پیش کش کی تھی کہ کارگل پر مذاکرات کئے جائیں تاکہ جنگ کا خطرہ ٹل سکے اور پاکستان کے وزیر خارجہ کا دورہ بھارت 7 جون کو متوقع تھا۔ بھارت کا کہنا ہے کہ مجوزہ تاریخ ان حالات میں مناسب نہیں اس لئے پاکستان کو اس کے بعد کوئی دوسری تاریخ بات چیت کے لئے مقرر کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔

پاک بھارت مذاکرات

وزیر خارجہ سرتاج عزیز کے دورہ کی تاریخ بھارت نے مسترد کر دی ہے۔ جبکہ بھارت کے وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے دوردرشن کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت اس وقت تک زمینی حملے جاری رکھے گا جب تک کہ مجاہدین میں سے ایک بھی مقبوضہ کشمیر میں موجود ہے۔ جسونت سنگھ نے مسئلے کا حل یہ بتایا ہے کہ یا تو مجاہدین ہتھیار پھینک دیں یا مقبوضہ کشمیر سے نکل جائیں۔ صرف اسی بنیاد پر بھارت پاکستان کے ساتھ بات چیت کے لئے تیار ہو سکتا ہے۔

آزاد کشمیر پر بھارتی حملہ

بی بی سی کے مطابق بھارتی فوج نے آزاد کشمیر پر حملہ کر دیا لیکن اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پاک فوج نے دشمن کو بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ اس جوابی کارروائی میں بھارت کے 9 فوجی ہلاک ہو گئے۔ ان کے علاوہ بھی مختلف جھڑپوں میں 8 بھارتی فوجی دیگر سیکٹروں میں بھی ہلاک کر دیئے گئے۔ دراس اور بٹالک میں بھی بھارت فوج نے اپنے حملوں کو تیز کر دیا ہے۔ 24 گھنٹوں کے دوران بھارتی فضائیہ کی بمباری کے بعد توپوں سے بمباری شروع کر دی گئی۔ پاکستانی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ ایک ماہ قبل جب سے آزاد کشمیر کے بارڈر پر ہندوستان نے جنگ شروع کی ہے اس کے 160 فوجی ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ اب تک ہمارے 15 فوجی اور 13 بچوں سمیت متعدد شہری شہید ہوئے ہیں۔

پاک بھارت جنگ کے متعلق امریکی سفیر کے خیالات

ایک موقر ہفت روزہ سنڈے آبزرور کو انٹرویو دیتے ہوئے ہندوستان میں امریکی سفیر نے کہا ہے کہ بھارت کو چاہئے کہ کارگل اور دراس میں فضائی کارروائیاں بند کرے جبکہ کنٹرول لائن کے اس پار پاکستان بھی بھارتی فوجی ٹھکانوں پر بمباری اور گولہ باری بند کرے۔ دونوں ملکوں کو چاہئے کہ اس مسئلے کو بات چیت کے ذریعے حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اس معاملہ میں براہ راست مداخلت نہیں کرے گا۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان بھرپور جنگ کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے اور اس کو روکنے کے لئے مذاکرات ہی بہترین ذریعہ ہیں انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں انہوں نے بھارت کے وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی اور وزیر دفاع جارج فرینڈس سے ملاقات کی ہے۔

ضلع ٹیکس ختم کرنے کی تجویز

وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ ضلع ٹیکس آئندہ بجٹ میں ختم کر دیا جائے گا کیونکہ ضع ٹیکس اب صرف غنڈہ ٹیکس بن کر رہ گیا ہے اور یہ کرپشن کو فروغ دے رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پراپرٹی ٹیکس بھی سترہ فی صد سے کم کر کے پانچ فی صد کر دیا جائے گا۔ چیمبرز آف کامرس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یہ اطلاعات بہم پہنچائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت تاجروں کو ہر قسم کی سہولت دینے کو تیار ہے۔ لیکن ٹیکس دینے والوں کو بھی اس سلسلے میں تعاون کرنا چاہئے لیکن افسوس ہے کہ ٹیکس دینے والے ٹیکس دینے کو تیار نہیں ہیں۔ حالانکہ ٹیکسوں کے بغیر کام کیسے چل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسوں پر اعتراض کی بجائے ان کے استعمال پر نظر رکھنی چاہئے۔

واپڈا سے فوج کی واپسی

آزاد کشمیر کے محاذ پر بھارت کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے باعث واپڈا میں تعینات فوجیوں کو واپس بلایا جا رہا ہے۔ سندھ میں متعین پندرہ ہزار فوجی اور اسلام آباد سے تین ہزار فوجیوں کو واپس بلایا گیا ہے۔ اس تبدیلی کے بعد سب ڈویژن کا انچارج صوبیدار ہو گا۔ اس طرح واپڈا اپریشن میں توسیع کر دی گئی ہے جسے 15- ستمبر کے بعد مکمل کیا جائے گا۔

پرائمری میں مفت انگریزی تعلیم

پنجاب کی حکومت نے صوبہ بھر کے سکولوں میں مفت انگریزی تعلیم کو لازمی قرار دے دیا ہے اور اس سلسلے میں بچوں کو پرائمری سطح تک کتابیں مفت فراہم کی جائیں گی۔ 40- ہزار پرائمری اساتذہ کو ترقی دی جائے گی۔ صوبائی حکومت نے شرح خواندگی بڑھانے کے لئے معمول کے تعلیمی بجٹ کے علاوہ مزید تین ارب روپے کا تعلیمی پیکیج دیا ہے اس کے علاوہ 222'27 نئے انگلش اساتذہ بھرتی کئے جائیں گے۔ پرائمری' مڈل ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں بنیادی سہولتیں بھی فراہم کی جائیں گی۔ پنجاب بھر میں پانچویں اور آٹھویں جماعتوں کے سالانہ امتحانات کے لئے علیحدہ تعلیمی بورڈ بنائے جائیں گے۔

ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ

سرکاری ذرائع کے مطابق بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہیں دس سے 12 فی صد بڑھا دی جائیں گی۔ یاد رہے اس سے پہلے سرکاری ملازمین کی تنخواہیں پانچ سال قبل بڑھائی گئی تھیں لیکن اس دوران افراط زر بڑھنے اور روپے کی قیمت میں مسلسل کمی کی وجہ سے سرکاری ملازمین سخت مصیبت میں مبتلا رہے۔ اور چھوٹے ملازمین اس وقت بڑی کسمپرسی کی زندگی گذار رہے ہیں۔

ورلڈ کپ کرکٹ

O ورلڈ کپ سپر سکس راؤنڈ میں پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ہونے والے میچ میں جنوبی افریقہ نے پاکستان کو ہرا دیا۔ اگرچہ مقابلہ سخت رہا لیکن جنوبی افریقہ کے میچ جیتنے کا سہرا لانس کلوزنر کے سر رہا جس نے آخری وقت میں میچ میں ٹرننگ پوائنٹ پیدا کر دیا اور جنوبی افریقہ کو جیت سے ہمکنار کر دیا۔

O ساتویں عالمی کپ کے دوران سب سے زیادہ کھلاڑیوں کی تصویریں کھینچنے کا اعزاز سرکاری ایجنسی آل سپورٹ کو ہوا جو چھ ہفتے کے دوران 60 ہزار تصویریں کھینچے گی۔ سکائی اور بی بی سی ٹیلی ویژن کے 45 کمنٹیٹران میچوں کے دوران فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ 120 ممالک میں براہ راست دکھایا جا رہا ہے۔

آپ کی جملہ ہومیوپیتھک ضروریات پورا کرنے والا ادارہ
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
ایچ
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1
نزد ناصر نایاب
کلاتھ
جیولرز اینڈ بوتیک
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ
فون شوروم چتوکی 3171-04942
04524-510

ربوہ میں رہائشی پلاٹ
ایک کنال رقبہ کا پلاٹ نمبر 4/9 دارالعلوم شرقی قابل فروخت ہے۔ رجوع فرمائیں۔
سید ممتاز احمد
بی 81- ڈیفنس سوسائٹی کراچی 75500
فون 4929418-5880119

ٹیوشن
کالج: انگلش
سکول: تمام مضامین
پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی ربوہ ☎ 212694

INSTITUTE OF COMPUTER & COMMERCE
* Offers Latest Long/Short Diploma Courses. (On Pentium)
* Morning & Evening Classes (7 to 2 a.m. & 4 to 10 p.m.)
* PAF & Foreign Qualified Staff (Male and Female)
* Hardware Classes are being started From 10th June 1999.
* Complete Air Conditioned LAB.
* System Developers & Hardware Expert.
Railway Road Darul Rehmat Sharqi-A. Rabwah (Ph 343)

ہومیوپیتھک ڈاکٹر منیر احمد عباسی
کیوریٹو ہومیو میڈیسن سٹور اینڈ کلینک
سکندر پورہ بازار نزد پوسٹ آفس پشاور شہر
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ کی تمام ادویات ری ٹیل' ہول سیل پر دستیاب ہیں۔ نیز خالی شیشیاں ہر سائز' پوٹینسی' سادہ گولیاں شوگر آف ملک اور 117 ادویات کا خوبصورت بریف کیس اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہومیوپیتھک کتاب بھی دستیاب ہے۔ ادویات کا معلوماتی لٹریچر مفت حاصل کریں۔

خوشخبری - ریسٹورنٹ
ربوہ شہر میں پہلا صاف ستھرا۔
معیاری ریسٹورنٹ
جہاں چائینز و پاکستانی کھانے۔
برگر۔ آئس کریم اور ملک شیک
بھی دستیاب ہے۔
شہزاد ریسٹورنٹ اینڈ آئس بار
اقصیٰ چوک ربوہ فون (PF) 212039